

اردو ادب کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ (Postcolonial Study of Urdu Literature)

کرس کوڈ: BSU-403

سمسٹر 7

کریڈٹ آورز: ۳

تعارف:

اس کورس کا مقصد نوآبادیات کے مفہوم اور اس کے اردو ادب پر اثرات کو طلباء و طالبات تک پہنچانا ہے۔ برصغیر قریب دو سو برس تک برطانیہ کی نوآبادی رہا ہے۔ اس دوران سماج اور علوم کی تشکیل نو ہوئی۔ استعماریت نے سماج کو مختلف طبقات اور شناختوں میں تقسیم کیا۔ اس نئی تشکیل نے زبانوں کے مزاج اور ادبی اسالیب و رجحانات پر گہرا اثر ڈالا۔ اردو میں استعماریت کے نتیجے میں نئی ادبی اصناف جیسے ناول، افسانہ، نظم، سوانح اور مضامین کا آغاز ہوا۔ اس کورس کی مدد سے طالب علم استعماریت کی مختلف صورتوں اور حکمت عملیوں سے واقف ہو سکیں گے۔ ادب اور سماج کے تبدیل ہوتے کردار کی تفہیم کے قابل ہو سکیں گے۔ وہ یہ دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے کہ نوآبادیاتی دور نے اردو ادب کی تشکیل پر کس نوعیت کے اثرات مرتب کیے۔ ادب کی تشکیل میں تاریخی قوتوں کے کردار کو سمجھنا بھی ممکن ہو سکے گا۔ مزید برآں نوآبادیات سے آزادی کے بعد اردو ادیبوں نے اس کی بنائی ذہنی اور ادبی تشکیلات سے نکلنے کی جو کوششیں کیں ان کا جائزہ بھی اس کورس کا حصہ ہو گا۔

مقاصد:

- 1- مابعد نوآبادیات کے تصور سے متعارف ہو سکیں گے۔
- 2- سیاسی نظام اور ادب کے باہمی رشتے کی نوعیت کو سمجھ سکیں گے۔
- 3- ہندوستان میں نوآبادیات کے سیاسی، سماجی، معاشی اور ادبی مضمرات کی تفہیم کر سکیں گے۔
- 5- نوآبادیاتی دور کے اردو ادب کے مطالعے کا طریقہ کار اور تجزیے کے اطوار سیکھ سکیں گے۔
- 6- مابعد نوآبادیاتی ریاست اور اس کے ادب کے عمومی مزاج اور موضوعات کا تجزیہ سیکھ سکیں گے۔

تفصیل کورس

1. مابعد نوآبادیات: بنیادی تصورات
 - 1.1 نوآبادیات اور مابعد نوآبادیات کا فرق
 - 1.2 مابعد نوآبادیات اور شرق شناسی
 - 1.3 برصغیر میں یورپی نوآبادیات کی مختصر تاریخ
2. اردو نکلشن کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ
 - 2.1 نذیر احمد ابن الوقت
 - 2.2 سعادت حسن منٹو تماشا، نیا قانون
 - 2.3 حسن منظر برطانوی قبریں، سفید آدمی کی دنیا
3. اردو شاعری کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ
 - 3.1 مغربی استعمار کے خلاف مزاحمت: اکبر کی شاعری کی روشنی میں
 - 3.2 مغربی استعمار کے خلاف سیاسی جدوجہد: ظفر علی خان کی شاعری کی روشنی میں
 - 3.3 مغربی تہذیب و استعمار کے داخلی تضادات: اقبال کی شاعری کی روشنی میں

Teaching-learning Strategies: Lecturing, Explicit Instruction, Metacognition

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements		Details
34.	Midterm Assessment		It takes place at the mid-point of the semester.
35.	Formative Assessment		It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
36.	Final Assessment		It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

- ایڈورڈ سعید۔ شرق شناسی، مترجمہ محمد عباس۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۵ء۔
 عبداللہ یوسف علی۔ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ۔ الہ آباد: ہندوستانی اکیڈمی، ۱۹۳۵ء۔
 ایڈورڈ سعید۔ ثقافت اور سامراج، مترجمہ یاسر جواد۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۹ء۔
 فرانس فینن۔ افتادگانِ خاک، مترجمہ محمد پرویز، سجاد باقر رضوی۔ لاہور: نگارشات، ۱۹۷۰ء۔
 باری علیگ۔ کمپنی کی حکومت۔ لاہور: طیب پبلشرز، ۲۰۰۱ء۔
 انیس ناگی۔ نذیر احمد کی ناول نگاری۔ لاہور: فیروز سنز، ۱۹۶۵ء۔
 شمس الرحمن فاروقی۔ صورت و معنی سخن۔ نئی دہلی: ایم آر پبلشرز، ۲۰۱۰ء۔

Aziz, K. K. *British in India*. Islamabad: National Commission for Historical and Cultural Research, 1977 .

Jalal , Ayesha. *Self and Sovereignty*. Lahore: Sang-e-Meel Publications, 2006

Ashcroft, Bill, Griffiths, Gareth & Helen Tiffin, Eds. *The Post-Colonial Studies Reader*. London: Routledge, 2005.